سوال: انسان کی کمزوری کیا ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا محمد بن یزید بن خُنَیس مکّی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْوَلِی کا بیان ہے کہ حضرت سیّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فرمان:

وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا (۲۸) (پ۵، النسآء: ۲۸) ترجمۂ کنزالایمان: اور آدمی کمزور بنایا گیا۔

کے بارے میں پوچھا گیا کہ انسان کی کمزوری کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: عورت کسی مرد کے سامنے سے گزرتی ہے تو وہ خود کو اُسے دیکھنے سے روک نہیں پاتا اور نہ ہی اس سے نفع لے پاتا ہے اس سے بڑھ کر کمزوری کیا ہو گی؟

سوال: دنیا سے دوری کس چیز کا نام ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے فرمایا: دنیا سے دوری لوگوں سے دوری کا نام ہے اور لوگوں سے دوری کا آغاز تمہارا اپنے نفس (کی خواہشات) سے دور ہونا ہے۔

سوال: حضرت عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے کیا نصیحت فرمائی؟

جواب: حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن مبارک رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے مجھے خط لکھا: ”اپنے علم کو پھیلاؤ اور شہرت سے اجتناب کرو۔“

سوال: دل کی بیماری کا کیا علاج ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو بکر محمد بن یزید اسلمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی کا بیان ہے کہ حضرت سیّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی کچھ لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے اور حضرت سیّدُنا فُضَیل بن عِیاض رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بھی پاس ہی کھڑے تھے، انہوں نے آپ کے سامنے یہ آیت پڑھی:

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ (۵۸) (پ۱۱، یونس: ۵۸)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ **اللہ** ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں وہ ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے۔

حضرت سیّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے ان سے کہا: ابو علی! خدا کی قسم! ہم اُس وقت تک خوش ہی نہیں ہو سکتے

جب تک قرآنِ مجید کی دوا لے کر دل کی بیماری کا علاج نہ کریں۔

سوال: آدمی کی سعادت مندی کیا ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: یہ بات آدمی کی سعادت مندی سے ہے کہ اس کا بیٹا اس سے مشابہت رکھتا ہو۔

سوال: برائیوں سے بچنے کی دعا بتائیں؟

جواب: رَسُولِ پاک، صاحِبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دعا میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: **اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَھْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ** یعنی اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! مجھے بُرے اخلاق، بُری خواہشات اور برے امراض سے محفوظ فرما۔

سوال: والد کو پانی پلانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ نبی رحمت، ساقی کوثر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی چھوٹی عمر میں اپنے والد کو ایک مرتبہ پانی پلایا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اسے آبِ کوثر سے 70 مرتبہ پلائے گا۔

سوال: عہد شکنی کرنے والے کے متعلق حدیث پاک میں کیا وعید آئی ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے کہ ایک ادنٰی مسلمان بھی ذمہ دے سکتا ہے جو کسی مسلمان کی عہد شکنی کرے اس پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن اس کے فرض قبول فرمائے گا نہ نفل۔

سوال: حضرت سیدنا سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ نے اپنے بھتیجے کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب: حضرت سیّدُنا سَمُرہ بن جُندُب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے مجھ سے کہا: اے میرے بھتیجے! میں تمہیں عمل پر حریص نوجوان دیکھتا ہوں پس تم پاکدامنی کو لازم پکڑ لو عمل تم کو لازم پکڑ لے گا، کم کھاؤ عمل زیادہ کر سکو گے اور رشوت سے بچو کہ جھگڑے کے وقت تمہاری پیٹھ مضبوط رہے گی۔

سوال: کیا شیطان خواب میں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی صورت میں آسکتا ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا۔

سوال: سب سے زیادہ پیاری بات کون سی ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو عبد الرحمٰن سلمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَلِی سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت سیّدُنا علیؓ المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: جب تمہیں رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اسے سب سے زیادہ صحیح، سب سے زیادہ باقی رہنے والی اور سب سے پیاری بات سمجھو۔

سوال: دنیا میں جنت کا باغ کہاں ہے؟

جواب: اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میرے منبر کے پائے جنت میں قائم ہیں اور میری قبر اور میرے منبر کا درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

سوال: دعا کی قبولیت میں جلدی کرنا کیسا ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نبی پاک، صاحِبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے یا یوں کہہ کر جلد بازی نہ کرے کہ میں نے دعا کی تھی لیکن میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

سوال: حضرت سیدنا ابو بکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ عنہما کا جنتی مقام کیا ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرورِ دوعالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: نچلے درجے والے بلند درجے والوں کو ایسے دیکھیں گے جیسے وہ آسمان کی بلندی میں سرخ ستارے کو دیکھتے ہیں ابو بکر و عمر (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) ان ہی بلند درجے والوں میں سے ہیں اور بہت ہی اچھے ہیں۔

سوال: جان بوجھ کر ایک نماز ترک کرنے کی کیا وعید ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر ایک نماز چھوڑی اس کا نام جہنم کے اس دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے جس سے وہ داخِلِ جہنم ہو گا۔

سوال: کیا مسلمان کا جوٹھا کھانے پینے میں اَجر وثواب بھی ملتا ہے؟
جواب: فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: اپنے مسلمان بھائی کا جوٹھا پینا اَجر والا کام ہے اور جو اپنے بھائی کا جوٹھا پیتا ہے اس کے لیے 70 نیکیاں لکھی جاتی ہیں، 70 گناہ مِٹائے جاتے ہیں اور 70 دَرَجات بلند کیے جاتے ہیں۔
سوال: کیا کسی مسلمان سے اچھا گمان رکھنا ضروری ہے؟
جواب: اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: مومن کے فعل یا بات میں اچھا گمان کرنا واجب ہے، یعنی اس کے قول و فعل کو حتّی الامکان حُسنِ ظَن پر محمول کرنا واجب ہے۔
سوال: صَدَقہ چھپا کر دینا افضل ہے یا علانیہ یعنی سب کے سامنے دینا افضل ہے؟
جواب: صَدَقہ دینے کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں۔ کہیں چھپا کر دینا افضل ہوتا ہے اور کہیں سب کے سامنے دینا افضل ہوتا ہے۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات یعنی اَعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ صَدَقہ چھپا کر دینے کے اپنے فضائل ہیں کہ چھپا کر صَدَقہ دینا اللہ پاک کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ یوں ہی اِعلانیہ صَدَقہ دینے کے اپنے فضائل ہیں مثلاً اگر کسی نے سب کے سامنے اس لیے صَدَقہ دیا کہ دوسروں کو بھی تَرغیب ملے، دوسروں کا بھی دینے کا جذبہ بڑھے تو ظاہر ہے کہ یہ ثواب کا کام ہے۔
سوال: امہات المومنین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی حرمت کے متعلق حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا امام ابن ابی حاتم رَحْمَۃُاللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے حضرتِ سَیِّدُ نا قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے یہ قول نقل کیا ہے: رَسُولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَالِہ وَسَلَّم کی اَزْوَاج مُطَہَّرات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُنَّ حُرمت میں مؤمنین کی مائیں ہیں اور مومنوں پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح ان کی مائیں حرام ہیں۔

سوال: امہات المومنین کی تعداد بتائیں؟

جواب: 09

سوال: وہ چھ امہات المومنین کون ہیں جن کا تعلق عرب کے مشہور قبیلے قریش سے تھا؟

جواب: حضرتِ سَیِّدَتُنا خدیجۃُالکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا، حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا، حضرتِ سَیِّدَتُنا حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا، حضرتِ سَیِّدَتُنا اُم حبیبہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا، حضرتِ سَیِّدَتُنا اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا، حضرتِ سَیِّدَتُنا سودہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا۔

سوال: وہ کون سی ام المومنین ہیں جن کا تعلق عرب سے نہیں تھا؟

جواب: حضرتِ سَیِّدَتُنا صفیہ بنتِ حُیَیّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا ہے۔

سوال: کن دو امہات المومنین کی وفات حضور ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہوئی؟

جواب: حضرتِ سَیِّدَتُنا خدیجۃالکبریٰ اور حضرتِ سَیِّدَتُنا زینب بنتِ خزیمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا۔

سوال: اگر کسی کو معلوم نہ ہو کہ اُس نے آیاتِ سجدہ کتنی بار پڑھی ہیں تو اُس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: ایسا شخص غور کرے کہ اُس نے آیاتِ سجدہ کتنی بار پڑھی ہوں گی دس بار، پچیس بار، اَلغرض جتنی بار کا اُسے ظَنِ غالِب (یعنی غالب گمان) ہو جائے اتنے سجدے کرلے۔ اگر اُس کا ظَنِ غالِب (یعنی غالب گمان) ہو کہ 25 بار آیاتِ سجدہ پڑھی ہوں گی تو 25 سجدے کرے۔

سوال: کیا مرد زینت کیلئے سرمہ لگا سکتا ہے؟

جواب: مَرد کو زینت کے لیے سُرمہ لگانا مکروہ ہے۔

سوال: کیا مرد صبح کے وقت سرمہ لگا سکتا ہے؟

جواب: سُرمہ لگانے کا فائدہ رات کو ہوتا ہے کہ بندہ آنکھیں بند کرکے سوتا ہے تو سُرمہ اس کی آنکھوں کے اندر فائدہ پہنچاتا ہے اور زینت کا مسئلہ بھی نہیں ہوتا۔ اگر مَرد نے دِن میں سُرمہ لگایا اور ٹیپ ٹاپ مقصود نہیں تو بھی حرج نہیں ہے۔

سوال: کیکڑا کھانا کیسا؟

جواب: حرام ہے۔

سوال: جمعہ کی فرضوں سے پہلے اور فرضوں کے بعد والی سُنَّتوں میں کیا نیت کی جائے؟
جواب: مُطلقاً سُنَّت کی نیت کریں گے تو بھی نماز ہو جائے گی۔ اگر یہ کہا کہ جمعہ کی سُنَّتِ قبلیہ پڑھ رہا ہوں یا سُنَّتِ بعدیہ پڑھ رہا ہوں جب بھی صحیح ہے۔ قبلیہ کا معنیٰ پہلے والی اور بعدیہ کا معنیٰ بعد والی سنتیں ہیں۔ قبلیہ اور بعدیہ کے اَلفاظ کہنا ضَروری نہیں ہیں، صِرف سُنَّت کہہ دیا تو بھی کافی ہے۔
سوال: کیا قرآنِ پاک کو بغیر سمجھے یعنی ترجمہ کے بغیر پڑھنے سے کوئی ثواب ملتا ہے کیونکہ ہمیں پتا ہی نہیں کہ ہم کیا پڑھ رہے ہیں؟
جواب: قرآنِ پاک کو بغیر سمجھے یعنی ترجمہ کے بغیر پڑھنے سے بالکل ثواب ملے گا۔
سوال: کیا سَیّد اپنی غریب بہن کو زکوٰۃ دے سکتا ہے؟
جواب: زکوٰۃ دینے والا چاہے سَیِّد ہو یا غیرِ سَیِّد دونوں سَیِّد کو زکاۃ نہیں دے سکتے اور نہ ہی سَیِّد زکوٰۃ لے سکتا ہے۔
سوال: کیا سیدوں پر بھی زکوٰۃ فرض ہے؟
جواب: اگر سَیِّد صاحبِ نصاب ہوں تو زکوٰۃ کی باقی شَرائط بھی پائے جانے کی صورت میں سَیِّد صاحب کو زکوٰۃ نکالنی ہو گی۔
سوال: تسبیح کس ہاتھ سے پڑھنی چاہیے؟
جواب: جو بھی قابلِ اِحترام کام ہوتے ہیں وہ سیدھی طرف سے ہونے چاہئیں تو یہ تسبیح بھی سیدھے ہاتھ سے پڑھیں، البتہ اگر اُلٹے ہاتھ سے پڑھیں گے تب بھی گناہ نہیں ہے۔
سوال: سڑک پر جنازہ جا رہا ہو تو کیا جب تک جنازہ چلا نہ جائے وہاں رُکنا ضَروری ہے؟
جواب: رُکنا ضَروری نہیں ہے، البتہ عبرت حاصِل کرنے کے لیے کھڑے ہو کر دیکھے اور اگر وقت ہو تو مسلمان کے جنازے میں شریک ہو جائے اور ثواب پائے بلکہ ہو سکے تو قبرستان تک جائے۔
سوال: نیت کسے کہتے ہیں؟
جواب: نیت دِل کے اِرادے کو کہتے ہیں دِل میں نیت ہوتے ہوئے زبان سے کہہ لینا زیادہ اچھا ہے۔ دِل میں اِرادہ نہ ہونے کی صورت میں صِرف زبان سے نیت کے اَلفاظ ادا کر لینے سے نیت نہیں ہو گی۔
سوال: اگر اچھا کام کرنے کی نیت تھی لیکن کسی وجہ سے نہیں کر سکے تو کیا اس پر اَجر و ثواب ملے گا؟
جواب: اگر کسی نے کوئی اچھا کام کرنے کی نیت کی تھی لیکن وہ عمل نہیں کر سکا جب بھی ثواب ملے گا جیسا کہ مسلم شریف کی حدیث میں ہے: جس نے نیکی کا اِرادہ کیا پھر اس نے وہ کام نہ کیا تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی۔ اس سے مُراد یہ نہیں کہ وہ نیکی آپ کر چکے جبھی اس کا ثواب لکھا جائے گا بلکہ نیت کا ثواب لکھا جائے گا۔

سوال: والدین خلافِ شرع کام کا حکم دیں تو کیا پھر بھی ان کی اِطاعت کرنی ہو گی؟

جواب: والدین کی اِطاعت وفرمانبرداری شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے ہی کی جا سکتی ہے۔ خلافِ شرع باتوں میں ان کا کہنا نہیں مانا جائے گا مثلاً اگر کسی کا باپ کافر اور اندھا ہے اور وہ کہتا ہے کہ مجھے بُت خانے لے جاؤ۔ تو بیٹے کو حکم ہے کہ نہ لے جائے کہ یہاں نہ لے جانا باپ کی نافرمانی میں نہیں آئے گا۔

سوال: دَرگاہوں پر جانا کیسا ہے؟

جواب: مردوں کیلئے مزار شریف پر حاضِری دینا بالکل جائز ہے۔ ولی کے قُرب میں مانگی جانے والی دُعا قبول ہوتی ہے جیساکہ قرآنِ کریم میں حضرتِ سیِّدُنا زکریا عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے وَلیہ (حضرتِ مَریم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہَا) کے قُرب میں دُعا مانگنے کا تذکرہ ہے۔

سوال: کیا حدیث پاک میں بھی قبروں کی زیارت کا حکم فرمایا گیا ہے؟

جواب: جی ہاں حدیثِ پاک میں واضح فرمان موجود ہے کہ میں پہلے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا اب اِجازت دیتا ہوں کہ قبروں کی زیارت کرو کہ قبروں کی زیارت دِلوں کو نَرم کرتی ہے، آنکھوں میں آنسو لاتی ہے۔

سوال: درگاہوں پر جا کر دُعا کیوں مانگی جاتی ہے؟

جواب: مزارات پر جا کر دُعا اِس لیے مانگی جاتی ہے کہ جہاں اللہ کے نیک بندے ہوں وہاں دُعائیں قبول ہوتی ہیں جیساکہ حضرتِ سَیِّدُنا سُفیان بن عیینہ رَحۡمَۃُاللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ کا قول ہے: عِنۡدَ ذِکۡرِ الصَّالِحِیۡنَ تَنۡزِلُ الرَّحۡمَۃ یعنی جہاں اللہ کے نیک بندوں کا ذِکر ہوتا ہے تو وہاں اللہ کی رَحمت نازِل ہوتی ہے۔

سوال: کیا نیک لوگوں کی رُوح بھی تکلیف سے نکلتی ہے؟

جواب: جی ہاں! کیونکہ نَزع کی سختیوں پر مومن کو اَجر بھی ملتا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا عمر بن عبدُالعزیز رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ نَزع کی سختیوں سے بچنے کی دُعا کہ مجھے نَزع کی سختیاں نہ ہوں نہیں مانگا کرتے تھے اس لیے کہ مجھے اس پر ثواب ملے گا۔ بہرحال نَزع کی سختیاں سب کے لیے ہیں۔

سوال: اگر غَلَط جگہ پارکنگ کی اور لوگوں کو تکلیف ہوئی تو کیا یہ بھی حقوقِ عامہ تلف کرنا کہلائے گا؟

جواب: جی ہاں! اگر غَلَط جگہ پارکنگ کی اور لوگوں کو تکلیف ہوئی تو یہ بھی حقوقِ عامہ تلف کرنا کہلائے گا۔

سوال: حضورِ غوثِ پاک عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُاللّٰہِ الرَّزَّاق کی ولادتِ مُبارَکہ کب ہوئی؟

جواب: میرے مُرشِد، حضورِ غوثِ پاک عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُاللّٰہِ الرَّزَّاق رَمَضانُ المبارک کی پہلی تاریخ کو پیر کے دِن صُبحِ صادق کے وقت دُنیا میں جَلوہ گر ہوئے۔

سوال: وقت ولادت حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی زبان پر کیا جاری تھا؟

جواب: ولادت کے وقت آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِ کے ہونٹ آہستہ آہستہ ہل رہے تھے اور زبان پر " اللہ ، اللہ " جاری تھا۔

سوال: کیا جنّت میں والدین بھی ہمارے ساتھ ہوں گے ؟

جواب: اگر والدین اِیمان پر دُنیا سے رُخصت ہوئے اور اَولاد بھی اِیمان پر رُخصت ہوئی تو پھر جنّت میں ہی جانا ہے اور جنّت میں سب اکٹھے رہیں گے۔

سوال: نکاح پڑھانے پر اُجرت لینا کیسا ہے ؟

جواب: نکاح پڑھانے پر اُجرت لیناجائز ہے۔

سوال: کیا جہنم میں سردی کا بھی عذاب ہوگا؟

جواب: جہنم میں "زَمْہَرِیر" نامی ایک طبقہ ہے جس میں ٹھنڈک کا عذاب ہے۔اس میں اتنی شدید ٹھنڈک ہوگی کہ جب کافر کو اس میں ڈالا جائے گا تو ٹھنڈک سے اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے

سوال: غوث پاک رحمۃاللہ علیہ کے سب سے پہلے خلیفہ کا نام بتائیں؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا شیخ علی بن ہیتی عَلَیۡہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی۔

سوال: فرشتوں کو اللہ پاک کی بیٹیاں کہنا کیسا؟

جواب: فرشتوں کو اللہ پاک کی بیٹیاں کہنا خالِص کُفر ہے۔ یہ کہنے والا مُرتد ہو جائے گا اور اس کا اِیمان چلا جائے گا اگر شادی شُدہ ہے تو نکاح بھی ٹوٹ جائے گا،اب وہ توبہ کرکے ایمان لائے اور نئے سرے سے نکاح کرے۔

سوال: سُوال : کیافرشتوں میں رَسول بھی ہوتے ہیں؟

جواب: جی ہاں !فرشتوں میں بھی رَسول ہوتے ہیں جن میں حضرتِ سَیِّدُنا جبریل امین، حضرتِ سَیِّدُنا میکائیل، حضرتِ سَیِّدُنا اِسرافیل اور حضرتِ سَیِّدُنا عِزرائیل عَلَیۡہِمُ السَّلَام رَسول ہیں یہ چاروں دِیگر ملائکہ سے اَفضل ہیں حتّٰی کہ حاملانِ عرش کی فضیلت بھی ان کے بعد ہے۔البتہ فرشتوں میں رَسول ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان میں ایمان کے مَسائل ہوتے ہیں یا ان کو ایمان کی دعوت دینی پڑتی ہے یا گناہوں سے روکنا پڑتا ہے بلکہ فرشتے مَعصوم ہوتے ہیں۔

سوال: بغیر لائسنس کے گاڑی چلانا کیسا؟

جواب: بغیر لائسنس کے گاڑی چلانا جائز نہیں کیونکہ اس میں خود کو ذِلّت پر پیش کرنا ہے۔

سوال: کیا نمازِ عصر کے بعد قرآنِ پاک پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! نمازِ عصر کے بعد تلاوت کر سکتے ہیں۔ البتہ سورج ڈوبنے سے 20 مِنَٹ پہلے، سورج نکلنے کے 20 مِنَٹ بعد اور نِصفُ النّہارِ شرعی سے لے کر ظہر کا وقت شروع ہونے تک یہ تین اوقات مکروہ ہیں۔ اگرچہ ان تین اوقات میں تلاوتِ قرآنِ کریم کرنا جائز ہے مگر بہتر یہ ہے کہ ان میں دِیگر اَذکار یا دُرُود شریف پڑھا جائے۔ مگر کوئی ان تین اوقات میں تلاوتِ قرآن کرتا ہے تو گناہ گار نہیں ہو گا۔

سوال: جناتوں کے مفتی کن کو کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا امام) ابو حفص عمر بن محمد (نسفی عَلَیہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ القَوِی "مُفتیِ ثقلین" تھے یعنی جنات اور انسان دونوں ہی ان سے فتویٰ لیتے اور مَسائل دَریافت کرتے تھے۔

سوال: قبلے کی طرف پاؤں پھیلا کر بیٹھنے اور سونے کا کیا حکم ہے؟ نیز جگہ کی تنگی کی وجہ سے ایسا کرنا کیسا؟

جواب: منع ہے کہ یہ خلافِ اَدب اور مکروہِ تَنزیہی ہے لہٰذا بچنا چاہیے۔

سوال: صَدَقہ دینا اللہ پاک کو قرض دینے کی طرح ہے، ایسا کہنا کیسا ہے؟

جواب: قرآن پاک میں ہے: (وَاَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ-) (پ۲۹، المزمل: ۲۰) ترجمہ کنزالایمان: "اللہ کو اچھا قرض دو۔" اس کی تفسیر اللہ پاک کی راہ میں خرچ کرنا ہے، یہ قرض کے اندر آتا ہے۔ یہ اللہ پاک کا کرم ہے کہ خود ہی دیتا ہے اور خود ہی اس کی راہ میں خرچ کرنے پر ثواب اور جنّت کے وعدے فرماتا ہے۔ ہم کسی کو کچھ دیں گے تو نہ جانے ہمارے ذہن میں کیا کیا ہو گا؟ لیکن اللہ پاک کی شان دیکھو کہ اپنی شانِ کریمی سے خوب نوازتا ہے۔

سوال: ٹوٹے ہوئے برتنوں میں کھانا جائز ہے یا ناجائز؟

جواب: ٹوٹے ہوئے برتن میں کھانا پینا ناجائز و گناہ نہیں ہے، البتہ جس طرف سے برتن ٹوٹا ہوا ہے یا دراڑ پڑی ہے تو اس طرف سے پینا مکروہِ تَنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے لہٰذا اس سے بچنا چاہیے۔ ہاں! اگر دوسری جگہ سے پیا جس طرف دراڑ نہیں تو پھر یہ مکروہ نہیں ہے۔

سوال: کیا تین جمعہ چھوڑنے والا کافر ہو جاتا ہے؟

جواب: تین جمعہ چھوڑنے والا کافر نہیں ہو جاتا۔ البتہ یہ وعید آئی ہے کہ جان بوجھ کر تین جمعہ چھوڑنے والے کے دِل پر مہر لگ جاتی ہے۔

سوال: اگر کوئی جنازے کو کندھا نہ دے بلکہ پیچھے ساتھ ساتھ چلتا رہے تو کیا اُسے بھی ثواب ملے گا اور گناہ معاف ہوں گے؟

جواب: جو کندھا دینے کے فضائل ہیں وہ تو ظاہر ہے اسے حاصِل نہیں ہوں گے البتہ اگر جنازے میں ساتھ جائے گا، تَدفین میں حصّہ لے گا اور یہ کام شریعت کے مُطابق کیے تو اس پر اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ثواب پائے گا۔

سوال: کیا روٹی کے چار ٹکڑے کرکے کھانا سنّت ہے؟
جواب: جواب : روٹی کے چار ٹکڑے کرکے کھانا سُنّت نہیں مُباح ہے۔
سوال: بد نگاہی سے خود کو بچانے کے لیے کیا تَصوُّر قائم کیا جائے؟
جواب: حضرتِ سَیِّدُنا جُنید بغدادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُاللہِ الْہَادِی کی بارگاہ میں کسی نے عرض کی: نگاہوں کی حفاظت کا مجھے کوئی نسخہ بتایئے۔اِرشاد فرمایا: جہاں تمہارا نظر ڈالنے کا اِرادہ ہو تو وہاں دیکھنے سے پہلے تم یہ غور کر لیا کرو کہ کوئی اور دیکھنے والا تمہیں دیکھ رہا ہوتا ہے۔یہاں دیکھنے والے سے مُراد اللہ پاک کی ذات ہے۔
سوال: حضرت سیدنا حسن بصری رحمۃاللہ علیہ کن کے خلیفہ ہیں؟
جواب: حضرتِ سیّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُاللہِ الْقَوِی مولا مشکل کشا،عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے خلیفہ اور تابعی تھے۔
سوال: حضرتِ سَیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْقَوِی کی پیدائش کب ہوئی؟
جواب: حضرتِ سیّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْقَوِی امیر المومنین حضرتِ سیّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دورِ مُبارَک میں پیدا ہوئے مولا مشکل کشا،عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے انہیں خلافت دی ہے حضرتِ سَیِّدُنا امام حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْقَوِی کی والدہ اُمُّ المومنین حضرتِ سیِّدَتنا اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا کے یہاں کام کرتی تھیں، جب یہ کام کے لیے جاتی تھیں تو ان کو ساتھ لے جاتی تھیں۔حجرہ میں جب یہ روتے تھے تو حضرتِ سیّدَتُنا اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا ان کو بہلایا کرتی تھیں۔
سوال: مسجد میں ہنسنے کا کیا وبال ہے؟
جواب: فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا لاتا ہے۔
سوال: جنّت کی سب سے بڑی نعمت کیا ہوگی؟
جواب: جنّت میں سب سے بڑی نعمت اللہ پاک کا دِیدار ہے۔
سوال: رات میں کنگھی کرنا اور ناخن کاٹنا کیسا؟
جواب: رات میں کنگھی کرنا اور ناخن کاٹنا جائز ہے۔
سوال: کیا کھانا کھاتے وقت سلام کر سکتے ہیں؟
جواب: کسی کو کھانا کھاتے وقت سلام کرنا خلافِ اَدب ہے۔
سوال: بھکاری اگر بھیک مانگنے آئے اور سلام کرے تو کیا اس کے سلام کا جواب دینا واجب ہے؟

جواب: بہارِ شریعت جلد 3 صفحہ 461 پر مسئلہ نمبر 11 ہے : سائل یعنی بھکاری نے دروازہ پر آکر سلام کیا اس کا جواب دینا واجب نہیں۔

سوال: گھر میں سفید مرغ رکھنے کے کیا فوائد ہیں؟

جواب: حدیثِ پاک میں سفید مُرغ گھر میں رکھنے کی تَرغیب ہے کہ جِن اور بلائیں وغیرہ اس سے بھاگتے ہیں۔

سوال: کیا یہ بات درست ہے کہ جسم مرتا ہے مگر روح نہیں مرتی؟

جواب: اِس میں کوئی شک نہیں کہ عذاب اور ثواب رُوح اور بدن دونوں کے لیے ہے، اور بدن مَرتا ہے رُوح نہیں مَرتی کیونکہ رُوح کو فنا نہیں یہ باقی رہے گی۔

سوال: غوثِ پاک عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الرَّزّاق کے والدِ صاحب کو جنگی دوست کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو صالح سَیِّد مُوسیٰ جنگی دوست رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا لَقب "جنگی دوست" اِس لیے ہوا کہ آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ خاص اللہ پاک کی رضا کے لیے اپنے نفس کو مارتے اور عبادت میں کافی کوشش کرنے والے اور ریاضت کرنے والے تھے، نیکی کے کاموں کا حکم کرنے اور بُرائی سے روکنے کے لیے مشہور تھے، اِس مُعاملے میں اپنی جان تک کی بھی پَروا نہ کرتے تھے۔

سوال: بادلوں پر مقرر فرشتے کا نام بتائیں؟

جواب: رعد۔

سوال: بجلی کیوں کڑکتی ہے؟

جواب: بادلوں پر مقرر فرشتہ کوڑے) یعنی ہنٹر (سے بادلوں کو چلاتا ہے، جب کوڑا) یعنی ہنٹر (بادلوں پر مارتا ہے تو آسمان پر بجلی چمکتی دِکھائی دیتی ہے یہ اس فرشتے کے کوڑا) یعنی ہنٹر (مارنے کی وجہ سے بجلی چمکتی ہے۔

سوال: کیا اللہ پاک کے علاوہ کسی اور سے مدد مانگنے کے متعلق حدیث پاک میں کیا آیا ہے؟

جواب: نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جب تم میں کوئی ایسی جگہ پر ہو، جہاں اس کا کوئی مددگار نہیں ہے اور اسے مدد کی ضَرورت ہے تو وہ یوں کہے : یَاعِبَادَ اللّٰہِ اَعِیۡنُوۡنِیۡ، یَاعِبَادَ اللّٰہِ اَعِیۡنُوۡنِیۡ، یَاعِبَادَ اللّٰہِ اَعِیۡنُوۡنِیۡ یعنی اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔) اِس حدیثِ پاک کی شرح میں عُلَما نے یہ لکھا ہے کہ غیب میں ایسے بندے موجود ہوتے ہیں جو لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

سوال: اُلٹی جوتی کا رُخ قبلے کی طرف ہو تو کیا اسے سیدھا نہ کرنا گناہ ہے؟

جواب: اگر جان بوجھ کر اُلٹی جوتی رکھ دی تب بھی گناہ نہیں ہے البتہ اگر اُلٹی جوتی دیکھ کر سیدھی نہ کی جائے تو اس کے سبب تنگدستی آتی ہے۔ لہٰذا اگر اُلٹی جوتی نظر آئے تو سیدھی کر دی جائے اگرچہ قبلہ رُخ ہو یا نہ ہو۔

سوال: مشہور محدث امام ابن سیرین رحمۃاللہ علیہ اپنی والدہ کا کس قدر ادب کیا کرتے تھے؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا امام ابنِ سیرین عَلَیْہِ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْمُبِیْن بہت بڑے مُحَدِّث تھے، ان کی بہت شہرت تھی۔ کوئی ان کی زیارت کے لیے آیا لیکن وہ وہاں نہیں ملے جہاں حدیث پڑھاتے تھے۔ وہ تلاش کرنے کے لیے نکلا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک اِنتہائی بوڑھی عورت کے آگے ایک بہت ہی کمزور قسم کا ڈرا سہا شخص بیٹھا ہوا ہے۔ کسی نے کہا کہ یہی امام ابنِ سیرین عَلَیْہِ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْمُبِیْن ہیں۔ اس نے پوچھا: یہ کس حالت میں ہیں؟ کہا کہ یہ اپنی والدہ کے آگے بیٹھے ہیں اور ماں کی محبت اور تعظیم کے سبب اسی طرح ڈرے سہمے بیٹھتے ہیں۔

سوال: حضرت بایزید بسطامی رحمۃاللہ علیہ اپنی والدہ کا کس قدر ادب کیا کرتے تھے؟

جواب: ایک سخت سردی کی رات آپ رحمۃاللہ علیہ کی والدہ نے آپ سے پانی منگوایا۔ یہ پانی لے کر آئے تو ماں کی آنکھ لگ چکی تھی۔ گھنٹوں گزرنے کے بعد صبح سویرے ماں کی آنکھ کھلی تو کیا دیکھا کہ بایزید بسطامی عَلَیْہِ رَحْمَۃُاللّٰہِ الْقَوِی پانی کا برتن لے کر کھڑے تھے۔ سخت سردی کی وجہ سے پانی برف ہو گیا تھا اور انگلی برتن سے چپک گئی تھی۔ جب انہوں نے برتن الگ کیا تو کھال چھل گئی اور خون بہنے لگا۔ ماں بولی: بیٹا! یہ کیا؟ عرض کی: آپ نے پانی منگوایا تھا لیکن میں نے آپ کو اُٹھانا مناسب نہ سمجھا اور کھڑا رہا کہ آنکھ کھلے تو پانی پیش کروں۔

سوال: جس دستر خوان پر سبزی بنی ہوئی رکھی ہو اس کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حُجَّۃُ الْاِسْلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی نقل فرماتے ہیں: بے شک اُس دستر خوان پر فرشتے حاضر ہوتے ہیں جس پر سبزی موجود ہو۔)اِحیاءُ عُلُومِ الدّین، ۲ / ۲۲ دار صادر بیروت (

سوال: بعض طلبہ مدرسے کی ڈیسکوں پر لکھتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟

جواب: وقف کی ڈیسکوں پر نہیں لکھ سکتے۔ بعض طلبہ ڈیسکوں پر ایسا گاڑھا کر کے لکھتے ہیں جو مٹایا بھی نہیں جاسکتا حالانکہ یہ مدرسے کی ڈیسک ہے۔ اگر طالبعلم کے ابو نے بھی یہ ڈیکس دی ہوتی تب بھی اس پر لکھنے کی اجازت نہیں تھی کہ اس کے وقف ہو جانے کے بعد اس کے ابو بھی نہیں لکھ سکتے۔

سوال: دعوت اسلامی کا سب سے پہلا درس کس کتاب سے ہوا تھا؟

جواب: مکاشفۃ القلوب۔

سوال: قرآنِ پاک میں مور کا پَر رکھنا کیسا ہے؟

جواب: قرآنِ پاک میں مور کا پَر رکھنے میں حرج نہیں کیونکہ اس میں بے ادبی کا تصور نہیں ہوتا۔

سوال: اگر کسی بات کا ثبوت قرآن واحادیث سے صراحتًا نہ ملتا ہو تو پھر بھی اسے کرنا کیسا؟

جواب: مسلمانوں کا کسی کام کو اچھا سمجھنا ہی اس کے اچھا ہونے کی دلیل ہے اگرچہ قرآن واحادیث میں اس کا صراحتاً بیان نہ ہو چنانچہ حضرتِ سَیِّدُنا عبدُاللہ ابن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں : فَمَارَاٰی الْمُسْلِمُوْنَ حَسَنًا فَھُوَ عِنْدَ اللہِ حَسَنٌ یعنی جس شے کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے یہاں بھی اچھی ہوتی ہے۔

سوال: اگر کسی انسان نے تین مرتبہ جھوٹی بات پر قرآنِ پاک اُٹھایا تو اس کا کیا گناہ ہے ؟

جواب: قرآنِ کریم کی قسم کھانا قسم ہے البتہ صِرف قرآنِ کریم اُٹھا کر یا اس پر ہاتھ رکھ کر کوئی بات کرنا قَسم نہیں فتاویٰ رضویہ جلد 13 صفحہ 574 پر ہے : جھوٹی بات پر قرآنِ مجید کی قسم اُٹھانا سخت عظیم گناہِ کبیرہ ہے اور سچی بات پر قرآنِ عظیم کی قسم کھانے میں حرج نہیں اور ضرورت ہو تو اُٹھا بھی سکتا ہے مگر یہ قسم کو بہت سخت کرتا ہے۔

سوال: حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ عربی تھے یا عجمی؟

جواب : حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ عجمی تھے۔

سوال: مچھلی کی سِری کھانا کیسا ہے؟

جواب: مچھلی کی سِری کھانا حلال ہے اور یہ آنکھوں کے لیے مفید ہے ۔

سوال: بکرے کی اوجھڑی اور مرغی کے پنجے کھانا کیسا؟

جواب: اُوجھڑی چاہے بکرے کی ہو یا بڑے جانور کی اُسے کھانا مکروہِ تحریمی، ناجائز اور گناہ ہے۔ مرغی کے پنجے جو غریبوں کے لیے پائے ہیں یہ کھانا جائز ہے مگر انہیں پکانے سے پہلے گرم پانی یا چونے سے اچھی طرح دھولیں ۔ اچھی طرح دھلنے کے بعد اب چھلکا لگے رہنے میں حرج نہیں ۔

04

مومنو وقت اَدَب ہے

آمدِ محبوبِ رَب ہے

جائے آداب وطرب ہے

آمدِ شاہِ عرب ہے

غنچے چٹکے پھول مہکے

شاخِ گل پر مرغ چہکے

روتا ہے شیطاں یہ کہہ کے

آمدِ شاہِ عرب ہے

خواہشِ زُلفِ نبی میں

مست ہیں گل کی شمیمیں

جھوم کر آئیں نسیمیں

آمد شاہِ عرب ہے

بدلیاں رحمت کی چھائیں

بوندیاں رحمت کی آئیں

اب مرادیں دِل کی پائیں

آمد شاہِ عرب ہے

بج رہے ہیں شادیانے

بت لگے کلمہ سنانے

ہر زباں پہ ہیں ترانے

آمد شاہِ عرب ہے

اَبرِ رَحمت چھا گیا ہے

کعبے پہ جھنڈا گڑا ہے

بابِ رَحمت آج وا ہے

آمد شاہِ عرب ہے

قصرِ کسریٰ کانپتا ہے

خشک ساوَا ہو گیا ہے

ہر طرف سے یہ صدا ہے

آمد شاہِ عرب ہے

آتا وہ ماہِ لقا ہے

جس پہ پیارا کبریا ہے

دو جہاں میں غَلْغَلَہ ہے

آمد شاہِ عرب ہے

آنے والا ہے وہ پیارا

دونوں عالم کا سہارا

کعبے کا چمکا ستارہ

آمد شاہِ عرب ہے

آتا ہے شاہِ حکومت

فرض ہے جس کی اِطاعت

ہر نبی نے دی بشارت

آمد شاہِ عرب ہے

ہونے والی وہ سحر ہے

جو سحر رشکِ قمر ہے

مقدمِ خیر البشر ہے

آمد شاہِ عرب ہے

اُٹھو آیا تاج والا

عرش کی آنکھوں کا تارا

سب کہو اے ماہِ طیبہ

صَلٰوۃُ اللّٰہِ عَلَیْكَ

05

خاکِ مدینہ ہوتی میں خاکسار ہوتا

ہوتی رہِ مدینہ میرا غبار ہوتا

آقا اگر کرم سے طیبہ مجھے بُلاتے

روضہ پہ صدقہ ہوتا ان پر نثار ہوتا

وہ بیکسوں کے آقا بے کس کو گر بُلاتے

کیوں سب کی ٹھوکروں پر پڑ کر وہ خوار ہوتا

طیبہ میں گر میسر دو گز زمین ہوتی

ان کے قریب بستا دِل کو قرار ہوتا

مر مٹ کے خوب لگتی مِٹی مری ٹھکانے

گر ان کی رہ گزر پر میرا مزار ہوتا

بے چین دل کو اب تک سمجھا بجھا کے رکھا

مگر اب تو اس سے آقا نہیں انتظار ہوتا

یہ آرزو ہے دل کی ہوتا وہ سبز گنبد

اور میں غبار بن کر اس پر نثار ہوتا

سالکؔ ہوئے ہم ان کے وہ بھی ہوئے ہمارے

دلِ مضطرب کو لیکن نہیں اعتبار ہوتا

06

نورِ حق جلوہ نما تھا مجھے معلوم نہ تھا

شکلِ انساں میں چھپا تھا مجھے معلوم نہ تھا

بارہا جس نے کہا تھا اَنَا بَشَر اس نے

مَن رَّاٰنِیْ بھی کہا تھا مجھے معلوم نہ تھا

جس نے اُمت کے لیے رو کے گزاریں راتیں

وہ ہی محبوبِ خدا تھا مجھے معلوم نہ تھا

بکریاں جس نے چرائی تھیں حلیمہ تیری

عرش پر وہ ہی گیا تھا مجھے معلوم نہ تھا

چاند اِشارے سے پھٹا حکم سے سورج لوٹا

مظہرِ ذاتِ خدا تھا مجھے معلوم نہ تھا

دیکھا جب قبر میں اس پردہ نشیں کو تو کھلا

دِلِ سالک میں رہا تھا مجھے معلوم نہ تھا

07

آسماں گر تیرے تلووں کا نظارہ کرتا

روز اِک چاند تصدق میں اُتارا کرتا

طوفِ روضہ ہی پہ چکرائے تھے کچھ ناواقف

میں تو آپے میں نہ تھا اور جو سجدہ کرتا

صرصرِ دشت مدینہ جو کرم فرماتی

کیوں میں افسردگیٔ بخت کی پروا کرتا

چھپ گیا چاند نہ آئی ترے دیدار کی تاب

اور اگر سامنے رہتا بھی تو سجدہ کرتا

یہ وہی ہیں کہ گرو آپ اور ان پر مچلو

الٹی باتوں پہ کہو کون نہ سیدھا کرتا

دُھوم ذَرّوں میں اَنَا الشَّمس کی پڑ جاتی ہے

جس طرف سے ہے گزر چاند ہمارا کرتا

آہ کیا خوب تھا گر حاضرِ دَر ہوتا میں

ان کے سایہ کے تلے چین سے سویا کرتا

شوق و آداب بہم گرم کشاکش رہتے

عشق گم کردہ توان عقل سے اُلجھا کرتا

آنکھ اُٹھتی تو میں جھنجھلا کے پلک سی لیتا

دل بگڑتا تو میں گھبرا کے سنبھالا کرتا

بام تک دل کو کبھی بالِ کبوتر دیتا

خاک پر گر کے کبھی ہائے خدایا کرتا

صحبتِ داغِ جگر سے کبھی جی بہلاتا

اُلفتِ دَست و گریباں کا تماشا کرتا

دلِ حیراں کو کبھی ذَوقِ تپش پر لاتا

تپش دِل کو کبھی حوصلہ فرسا کرتا

کبھی خود اپنے تحیر پہ حیراں رہتا

کبھی خود اپنے سمجھنے کو نہ سمجھا کرتا

کبھی کہتا کہ یہ کیا بزم ہے کیسی ہے بہار

کبھی اَندازِ تجاہل سے میں توبہ کرتا

ھی کہتا کہ یہ کیا جوشِ جنوں ہے ظالم

کبھی پھر گر کے تڑپنے کی تمنا کرتا

ستھری ستھری وہ فضا دیکھ کے میں غرقِ گناہ

اپنی آنکھوں میں خود اس بزم میں کھٹکا کرتا

کبھی رحمت کے تصور میں ہنسی آجاتی

پاسِ آداب کبھی ہونٹوں کو بخیہ کرتا

دِل اگر رَنجِ مَعاصی سے بگڑنے لگتا

عفو کا ذِکر سنا کر میں سنبھالا کرتا

یہ مزے خوبیٔ قسمت سے جو پائے ہوتے

سخت دیوانہ تھا گر خلد کی پرواہ کرتا

موت اس دن کو جو پھر نام وطن کا لیتا

خاک اس سر پہ جو اس دَر سے کنارا کرتا

اے حسنؔ قصدِ مدینہ نہیں رونا ہے یہی

اور میں آپ سے کس بات کا شکوہ کرتا

08

باغِ جنت کے ہیں بہرِ مدح خوانِ اَہلِ بیت

تم کو مژدہ نار کا اے دُشمنانِ اَہلِ بیت

کس زباں سے ہو بیاں عزو شانِ اَہلِ بیت

مدح گوئے مصطفٰی ہے مدح خوانِ اَہلِ بیت

ان کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیاں

آیۂ تطہیر سے ظاہر ہے شانِ اَہلِ بیت

مصطفٰی عزت بڑھانے کے لیے تعظیم دیں

ہے بلند اِقبال تیرا دُودمانِ اَہلِ بیت

اُن کے گھر میں بے اجازت جبرئیل آتے نہیں

قدر والے جانتے ہیں قدر و شانِ اَہلِ بیت

مصطفٰی بائع خریدار اس کا اَللّٰہ مشتری

خوب چاندی کر رہا ہے کاروانِ اَہلِ بیت

رَزم کا میدان بنا ہے جلوہ گاہِ حُسن و عشق

کربلا میں ہو رہا ہے اِمتحانِ اَہلِ بیت

پھول زخموں کے کھلائے ہیں ہوائے دوست نے

خون سے سینچا گیا ہے گلستانِ اہل بیت

حوریں کرتی ہے عروسانِ شہادت کا سنگار

خوبرو دولھا بنا ہے ہر جوانِ اہل بیت

ہوگئی تحقیق عید دید آبِ تیغ سے

اپنے روزے کھولتے ہیں صائمانِ اہل بیت

جمعہ کا دن ہے کتابیں زِیست کی طے کرکے آج

کھیلتے ہیں جان پر شہزادگان اہل بیت

اے شبابِ فصلِ گل یہ چل گئی کیسی ہوا

کٹ رہا ہے لہلہاتا بوستانِ اہل بیت

کس شقی کی ہے حکومت ہائے کیا اندھیر ہے

دن دِہاڑے لٹ رہا ہے کاروانِ اہل بیت

خشک ہوجا خاک ہوکر خاک میں مل جا فرات

خاک تجھ پر دیکھ تو سوکھی زبانِ اہل بیت

خاک پر عباس وعثمانِ علمبردار ہیں

بیکسی اب کون اُٹھائے گا نشانِ اہل بیت

تیری قدرت جانور تک آب سے سیر اب ہوں

پیاس کی شدت میں تڑپے بے زبانِ اَہل بیت

قافلہ سالار منزل کو چلے ہیں سونپ کر

وارثِ بے وارثاں کو کاروانِ اَہل بیت

فاطمہ کے لاڈلے کا آخری دیدار ہے

حشر کا ہنگامہ برپا ہے میانِ اَہل بیت

اَبر فوجِ دشمناں میں اے فلک یوں ڈوب جائے

فاطمہ کا چاند مہر آسمانِ اَہل بیت

کس مزے کی لذتیں ہیں آبِ تیغِ یار میں

خاک وخوں میں لوٹتے ہیں تشنگانِ اَہل بیت

باغِ جنت چھوڑ کر آئے ہیں محبوبِ خدا

اے زہے قسمت تمہاری کشتگانِ اَہل بیت

کوئی کیوں پوچھے کسی کو کیا غرض اے بیکسی

آج کیسا ہے مریضِ نیم جانِ اَہل بیت

گھر لٹانا جان دینا کوئی تجھ سے سیکھ جائے

جانِ عالم ہو فدا اے خاندانِ اَہل بیت

سر شہیدانِ محبت کے ہیں نیزوں پر بلند

اَور اُونچی کی خدا نے قدر و شانِ اَہل بیت

دولت دیدار پائی پاک جانیں بیچ کر

کربلا میں خوب ہی چمکی دُکانِ اَہل بیت

زخم کھانے کو تو آبِ تیغ پینے کو دیا

خوب دعوت کی بلا کر دشمنانِ اَہل بیت

اَہل بیت پاک سے گستاخیاں بے باکیاں

لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم دشمنانِ اَہل بیت

بے ادب گستاخ فرقہ کو سنا دے اے حسنؔ

یوں کہا کرتے ہیں سنی داستانِ اَہل بیت